سوال

(179)زیور کا نصاب

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی اپنے دوشادی شدہ بیٹوں کے ساتھ رہائش رکھے ہوئے ہے گھر میں کھانا وغیرہ بھی اکٹھا ہی کھایا جاتا ہے میری بیوی اوردونوں بیٹوں کی بیویوں کا زیور اگر جمع کیا جائے تو نصاب کو پہنچ جاتا ہے کیا ہمیں اس زیور سے زکوۃ دینا پڑے گی؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

زکوٰۃ کے لئے ضروری ہے کہ انفرادی طورپر ایک کا زیور، تولہ ۲ ماشہ ہو، اس میں چالیسواں حصہ زکوٰۃ واجب ہوگی، اگر انفرادی طور پر ہر ایک کا اتنا نہیں ہے تو اس میں زکوٰۃ نہیں ہوگی، ان تمام کے زیورات کا مجموعی وزن اگر نصاب کو پہنچ جاتا ہے تو اس میں زکوٰۃ نہیں ہے اگرچہ کھانا وغیرہ اکٹھا ہی کیوں نہ ہو۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:2 صفحہ:219